باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
روزنامہ
عصرِ حاضر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

05/ربیع الثانی 1448ھ مطابق 18/ستمبر 2026ء بروز جمعہ جلد: (۶)

مولانا آزاد میں بی ٹیک بی ایڈ ایم بی اے ایل ایل بی کی فیس بہت ہی کم

آئی ٹی آئی کورسیس میں سالانہ صرف 60 روپے فیس۔ گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کی طالبات سے پروفیسر مصطفی علی سروری کا خطاب

حیدرآباد 17 ستمبر (راست) پروفیسر مصطفی علی سروری عہدیدار تعلقات عامہ ورکن ایگزیکیٹو و اکیڈیمک کونسل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی گچی باؤلی حیدرآباد کا قیام ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم وممتاز مجاہد آزادی ہند مولانا ابوالکلام آزاد کی یاد میں 1998ء میں عمل میں آیا یہ یونیورسٹی اردو زبان سے تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے مشاہدہ کے لیے گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کے اسٹاف اور طالبات سے کیا جو "اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں" پروگرام کے تحت مشاہدے کے لیے یونیورسٹی آئے تھے جس کا اہتمام مانو المنائی اسوسی ایشن (انجمن طلبائے قدیم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے کیا تھا پروفیسر مصطفی علی سروری نے یونیورسٹی کے مختلف فارغین کی کامیاب جدوجہد کو سناتے ہوئے فارغین کی اعلی تعلیمی صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا اور یونیورسٹی کے فارغین جو مختلف ملٹی نیشنل کمپنیوں کے علاوہ بیرون ممالک برسر روزگار ہیں ان کے ناموں اور ان کی تعلیمی دلچسپی کا تفصیلی طور پر تذکرہ بھی کیا انہوں نے طالبات سے کہا کہ وہ عزم مصمم کے ساتھ تعلیم حاصل کریں انہوں نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہندوستان بھر میں وہ واحد سنٹرل یونیورسٹی ہے جس میں بی ایڈ کورس کی سب سے زیادہ 1200 نشستیں ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی کی 28 سالہ تاریخ میں پروفیسر سید عین الحسن وہ واحد وائس چانسلر ہیں جنہوں نے حیدرآباد کے طلباء کے زیادہ سے زیادہ داخلوں کو یقینی بنانے کے لیے مقامی طلبا کے لیے 10 فیصد کوٹہ مقرر کیا ہے یہی نہیں بلکہ انہوں نے "اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں" پروگرام کے تحت ہر ہفتہ اسکولی و کالجس کے طلباء وطالبات کے علاوہ مدارس کے طلبہ وطالبات کو بھی یونیورسٹی کا مشاہدہ کرانے کی غرض سے یونیورسٹی سے اسکول و کالجس تک اور پھر واپسی کے لیے یونیورسٹی کی بس کا راست مفت انتظام کیا ہے اب تک مختلف اسکول اور کالجس اور مدارس کے ہزاروں طلبہ وطالبات نے یونیورسٹی کا مشاہدہ کرتے ہوئے یہاں پر تعلیمی فیس معلوم کرنے کے بعد آگے تعلیم جاری رکھنے کے متعلق اپنی نہ صرف گہری دلچسپی دکھائی ہے بلکہ فیس کی بہت ہی کم شرح پر اپنی خوشگوار حیرانی کا بھی اظہار کیا ہے اور بہت ساری طالبات نے یونیورسٹی سے واپس جاتے وقت یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا ارادہ کیا ہے انہوں نے بتایا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی گچی باؤلی حیدرآباد میں آئی ٹی آئی کے کورسیس کی فیس بہت ہی کم ہے یعنی پلمبنگ کے ایک سالہ کورس کی سالانہ فیس صرف 60 روپے ہے اس کے علاوہ اے سی ٹیکنیشن اینڈ ریفریجریشن کے 2 سالہ کورس کی سالانہ فیس بھی 6 0 روپے ہے اور یہ 60 روپے بھی کورس کے اختتام کے بعد تربیت حاصل کرنے والوں کو واپس دے دیے جاتے ہیں انہوں نے بتایا کہ 4 سالہ بی ٹیک ریگولر کورس میں ہر سمسٹر کے لیے لڑکیوں سے صرف ایک ہزار 650 اور لڑکوں کے لیے ہر سمسٹر کے لیے صرف 5 ہزار 500 فیس رکھی گئی ہے۔ بی ایڈ ریگولر 2 سالہ کورس کے لیے ہر سمسٹر کی فیس 5 ہزار 500 روپیے اس طرح سے جملہ سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اس کے علاوہ ایم بی اے ریگولر 2 سالہ کورس کی سالانہ فیس 10.500 روپے ہے اس کے علاوہ 4 سالہ بی اے ایل ایل بی کورس ریگولر کی ایک سال کی فیس 11250 ہے اسی طرح 2 سالہ ایم سی اے کورس ریگولر کی سالانہ فیس 3650 ہے انہوں نے بتایا کہ ایم سی اے 2 سالہ ریگولر کورس کی 4 سمسٹر کی فیس 10 ہزار 600 روپے ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایم سی جے دو سالہ ریگولر کورس کی سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اور ایم کام 2 سالہ ریگولر کورس کی فیس سالانہ 10 ہزار 600 روپے ہے انہوں نے والدین سے خواہش کی کہ وہ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کی اعلی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں صرف ایس ایس سی یا پھر انٹرمیڈیٹ تک ان کی تعلیم کو محدود نہ کریں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر صالحہ شاہین لیکچرر ہسٹری/سویکس نے کہا کہ پرنسپل گورنمنٹ جونیئر کالج چنچلگوڑہ جناب پیتمبر جے کرشنا کی خصوصی دلچسپی اور مانو المنائی اسوسی ایشن کی کاوشوں کے نتیجہ میں اس کالج کی طالبات کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مشاہدے کا موقع ملا انہوں نے کہا کہ واقعی مولانا آزاد اردو یونیورسٹی اردو والوں کے لیے بہت ہی کم فیس پر تعلیمی مواقع فراہم کررہی ہے جس سے اردو میڈیم طلبہ وطالبات کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے انہوں نے اس سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور طالبات سے اپیل کی کہ وہ اس یونیورسٹی سے ضرور تعلیم حاصل کریں کو آرڈینیٹر مانو المنائی اسوسی ایشن جناب محمد حسام الدین ریاض نے کارروائی چلائی اور پروفیسر عین الحسن کے علاوہ پروفیسر مصطفی علی سروری اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ سے اظہار تشکر کیا بعد ازاں طلبہ وطالبات نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا مشاہدہ کیا انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے ڈائرکٹر جناب رضوان احمد نے طالبات کو میڈیا سنٹر کا مشاہدہ کروایا محترمہ ہاجرہ بیگم اسسٹنٹ لائبریرین نے لائبریری کی کتابوں سے طالبات کو واقف کروایا طالبات اور اسٹاف نے یونیورسٹی کے تمام ذمہ داروں سے اظہار تشکر کیا۔

1 8 SEP 2026

سیاست

ہزاروں روپئے میں لاکھوں کا مقابلہ کریں

کم فیس میں انجینئرنگ، بی ایڈ، ایم بی اے، ایم سی اے و دیگر کورسیس

اردو یونیورسٹی میں 10 فیصد لوکل کوٹہ، اہل تلنگانہ بھرپور فائدہ اٹھائیں: سروری

حیدرآباد 17 ستمبر (راست) پروفیسر مصطفیٰ علی سروری عہدیدار تعلقات عامہ ورکن ایگزیکٹیو واکیڈیمک کونسل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی گچی باؤلی حیدرآباد کا قیام ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم وممتاز مجاہد آزادی ہند مولانا ابوالکلام آزاد کی یاد میں 1998ء میں عمل میں آیا یہ یونیورسٹی اردو زبان سے تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے مشاہدہ کے لیے گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کے اسٹاف اور طالبات سے کیا جو "اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں " پروگرام کے تحت مشاہدے کے لیے یونیورسٹی آئے تھے۔ جس کا اہتمام مانو المنائی اسوسی ایشن (انجمن طلبائے قدیم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) کے صدر جناب اعجاز علی قریشی نے کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد میں آئی ٹی آئی کے کورسیس کی فیس بہت ہی کم ہے۔ یعنی پلمبنگ کے ایک سالہ کورس کی فیس صرف 60 روپے ہے۔ اس کے علاوہ اے سی ٹیکنیشن اینڈ ریفریجیشن کے 2 سالہ کورس کی فیس بھی 60 روپے ہی ہے اور یہ 60 روپے بھی کورس کے اختتام کے بعد قابل واپسی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 4 سالہ بی ٹیک ریگولر کورس میں ہر سمسٹر کے لیے لڑکیوں سے صرف ایک ہزار 650 اور لڑکوں کے لیے ہر سمسٹر کے لیے صرف 5 ہزار 500 فیس رکھی گئی ہے بی ایڈ ریگولر 2 سالہ کورس کے لیے ہر سمسٹر کی فیس 5 ہزار 500 روپے، اس طرح سے جملہ سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اس کے علاوہ ایم بی اے ریگولر 2 سالہ کورس کی سالانہ فیس 10,500 روپے ہے اس کے علاوہ 4 سالہ بی اے ایل ایل بی کورس ریگولر کی ایک سال کی فیس 11,250 ہے اسی طرح 2 سالہ ایم سی اے کورس ریگولر کی سالانہ فیس 3650 ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم سی اے 2 سالہ ریگولر کورس کی 4 سمسٹر کی فیس 10 ہزار 600 روپے ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایم سی جے دوسالہ ریگولر کورس کی سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اور ایم کام 2 سالہ ریگولر کورس کی فیس سالانہ 10 ہزار 600 روپے ہے۔ انہوں نے والدین سے خواہش کی کہ وہ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کی اعلی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ اس موقع پر کرتے ہوئے ڈاکٹر صالحہ شاہین نے کہا کہ پرنسپل گورنمنٹ جونیئر کالج چنچلگوڑہ جناب پیتمبر جے کرشنا کی خصوصی دلچسپی اور مانو المنائی اسوسی ایشن کی کاوشوں کے نتیجہ میں اس کالج کی طالبات کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مشاہدے کا موقع ملا۔ انہوں نے اس سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ جناب اعجاز علی قریشی صدر مانو المنائی اسوسیشن نے کہا کہ اسوسی ایشن کا مقصد یہی ہے کہ مختلف اسکولز و کالجز کے علاوہ مدارس کے انتظامیہ سے راست طور پر رابطہ کرتے ہوئے طلباء و طالبات کو یونیورسٹی کا مشاہدہ کروارہی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ جناب سید عبدالحلیم نے کہا کہ معاشی پریشانیاں اپنی جگہ ہیں لیکن حالات اور مصائب اور معاشی تنگی کے باوجود طلبا و طالبات کی تعلیم سے دلچسپی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ جب تک حوصلے بلند رہتے ہیں کامیابیاں ہمارے قدم چومتی ہیں۔ محترمہ شیمم محمدی، محترمہ بی سورنا لتا، جناب ناصر حسین جنرل سیکرٹری مانو المنائی اسوسی ایشن بھی موجود تھے کوآرڈینیٹر مانو المنائی اسوسی ایشن جناب محمد حسام الدین ریاض نے کاروائی چلائی اور پروفیسر عین الحسن کے علاوہ پروفیسر مصطفیٰ علی سروری اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی سے اظہار تشکر کیا بعد ازاں طلبہ و طالبات نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا مشاہدہ کیا انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے ڈائریکٹر جناب رضوان احمد نے طالبات کو میڈیا سنٹر کا مشاہدہ کروایا محترمہ ہاجرہ بیگم نے لائبریری کی کتابوں سے طالبات کو واقف کروایا طالبات اور اسٹاف نے یونیورسٹی کے تمام ذمہ داروں سے اظہار تشکر کیا۔

روزنامہ
حیدرآباد
طلوعِ سحر
TULWAY SAHIR DAILY Hyderabad

مولانا آزاد یونیورسٹی میں بی ٹیک، بی ایڈ، ایم بی اے ایل ایل بی اور دیگر کورسیس کی فیس بہت ہی کم

آئی ٹی آئی کورسیس میں صرف 60 روپے داخلہ فیس - گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کی طالبات سے ڈاکٹر مصطفےٰ علی سروری کا خطاب

حیدرآباد، 17 ستمبر (طلوع سحر نیوز) پروفیسر مصطفیٰ علی سروری عہدیدار تعلقات عامہ و رکن ایگزیکیٹیو و اکیڈیمک کونسل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی گچی باؤلی حیدرآباد کا قیام ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم وممتاز مجاہد آزادی ہند مولانا ابوالکلام آزاد کی یاد میں 1998ء میں عمل میں آیا یہ یونیورسٹی اردو زبان سے تعلیم حاصل کرنے والوں کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے مشاہدہ کے لیے گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کے اسٹاف اور طالبات سے کیا جو "اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں" پروگرام کے تحت مشاہدے کے لیے یونیورسٹی آئے تھے۔ جس کا اہتمام مانو المنائی اسوسی ایشن (انجمن طلبائے قدیم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے کیا تھا۔ ڈاکٹر مصطفےٰ علی سروری نے یونیورسٹی کے مختلف فارغین کی کامیاب جدوجہد کو سناتے ہوئے فارغین کی اعلیٰ تعلیمی صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا اور یونیورسٹی کے فارغین جو مختلف ملٹی نیشنل کمپنیوں کے علاوہ بیرون ممالک برسر روزگار ہیں ان کے ناموں اور ان کی تعلیمی دلچسپی کا تفصیلی طور پر تذکرہ بھی کیا۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ وہ عزم مصمم کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہندوستان بھر میں وہ واحد سنٹرل یونیورسٹی ہے جس میں بی ایڈ کورس کی سب سے زیادہ 1200 نشستیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی کی 28 سالہ تاریخ میں پروفیسر سید عین الحسن وہ واحد وائس چانسلر ہیں جنہوں نے حیدرآباد کے طلباء کے زیادہ سے زیادہ داخلوں کو یقینی بنانے کے لیے مقامی طلبا کے لیے 10 فیصد کوٹہ مقرر کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں" پروگرام کے تحت ہر ہفتہ اسکول و کالجس کے طلبا و طالبات کے علاوہ مدارس کے طلباء و طالبات کو بھی یونیورسٹی کا مشاہدہ کرانے کی غرض سے یونیورسٹی سے اسکول و کالجس تک اور پھر واپسی کے لیے یونیورسٹی کی بس کا راست مفت انتظام کیا ہے۔ اب تک مختلف اسکول اور کالجس اور مدارس کے ہزاروں طلباء وطالبات نے یونیورسٹی کا مشاہدہ کرتے ہوئے یہاں پر تعلیمی فیس معلوم کرنے کے بعد آگے تعلیم جاری رکھنے سے متعلق اپنی نہ صرف گہری

دلچسپی دکھائی ہے بلکہ فیس کی بہت ہی کم شرح پر اپنی خوشگوار حیرانی کا بھی اظہار کیا ہے اور بہت ساری طالبات نے یونیورسٹی سے واپس جاتے وقت یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا ارادہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد میں آئی ٹی آئی کے کورسیس کی فیس بہت ہی کم ہے۔ یعنی پلمبنگ کے ایک سالہ کورس کی فیس صرف 60 روپے ہے۔ اس کے علاوہ اے سی میکانیشن اینڈ ریفریجریشن کے 2 سالہ کورس کی فیس بھی 60 روپے ہی ہے اور یہ 60 روپے بھی کورس کے اختتام کے بعد قابل واپسی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 4 سالہ بی ٹیک ریگولر کورس میں ہر سمسٹر کے لیے لڑکیوں سے صرف ایک ہزار 650 اور لڑکوں کے لیے ہر سمسٹر کے لیے صرف 5 ہزار 500 فیس رکھی گئی ہے بی ایڈ ریگولر 2 سالہ کورس کے لیے ہر سمسٹر کی فیس 5 ہزار 500 روپیے، اس طرح سے جملہ سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اس کے علاوہ ایم بی اے ریگولر 2 سالہ کورس کی سالانہ فیس 500,10 روپے ہے اس کے علاوہ 4 سالہ بی اے ایل ایل بی کورس ریگولر کی ایک سال کی فیس 250,11 ہے اسی طرح 2 سالہ ایم سی اے کورس ریگولر کی سالانہ فیس 3650 ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایم سی اے 2 سالہ ریگولر کورس کی 4 سمسٹر کی فیس 10 ہزار 600 روپے ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایم سی جے دو سالہ ریگولر کورس کی سالانہ فیس 11 ہزار روپے ہے اور ایم کام 2 سالہ ریگولر کورس کی فیس سالانہ 10 ہزار 600 روپے ہے۔ انہوں نے والدین سے خواہش کی کہ وہ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ صرف ایس ایس سی یا پھر انٹرمیڈیٹ تک ان کی تعلیم کو محدود نہ کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر صالحہ شاہین لیکچر ہسٹری/اسوکس نے کہا کہ پرنسپل گورنمنٹ جونیئر کالج چنچلگوڑہ جناب چیتمبر بے کرشنا کی خصوصی دلچسپی اور مانو المنائی اسوسی ایشن کی کاوشوں کے نتیجہ میں اس کالج کی طالبات کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مشاہدے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ واقعی مولانا آزاد اردو یونیورسٹی اردو والوں کے لیے بہت ہی کم فیس پر تعلیمی مواقع فراہم کر رہی ہے جس سے اردو میڈیم طلباء و طالبات کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے اس سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور طالبات سے اپیل کی کہ وہ اس یونیورسٹی سے ضرور تعلیم حاصل کریں۔ جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ صدر مانو المنائی اسوسیشن نے کہا کہ اسوسی ایشن کا مقصد یہی ہے کہ اس یونیورسٹی میں اردو میڈیم سے پڑھنے والے طلبا و طالبات کا زیادہ سے زیادہ تعداد میں داخلہ کروایا جائے۔ اسی جذبے کے تحت المنائی خصوصی ایشن مختلف اسکولز و کالجز کے علاوہ مدارس کے انتظامیہ سے راست طور پر رابطہ کرتے ہوئے طلباء و طالبات کو یونیورسٹی کا مشاہدہ کروا رہی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا کہ ان کی شخصی دلچسپی کی وجہ سے اب تک ہزاروں طلباء وطالبات میں یونیورسٹی کا مشاہدہ کیا ہے اور تعلیم سے اپنی خصوصی دلچسپی بھی ظاہر کی ہے۔ لیکچرر کامرس جناب سید عبدالحلیم نے کہا کہ معاشی پریشانیاں اپنی جگہ ہیں لیکن حالات اور مصائب اور معاشی تنگی کے باوجود طلبا و طالبات کی تعلیم سے دلچسپی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے المنائی اسوسی ایشن کا بطور خاص شکریہ ادا کیا کہ ان کی دلچسپی کی وجہ سے طلبا و طالبات کو مولانا آزاد یونیورسٹی میں داخلہ لینے میں کافی سہولت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک حوصلے بلند رہتے ہیں کامیابیاں ہمارے قدم چومتی ہیں۔ محترمہ شمیم محمدی لیکچرر نے بھی اس موقع پر مولانا آزاد اردو یونیورسٹی سے اپنی تعلیمی یادیں وابستہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ بھی اس یونیورسٹی کی فارغ ہیں اور چاہتی ہیں کہ اردو میڈیم کے طلباء اور طالبات اس یونیورسٹی سے زیادہ سے زیادہ فیض اٹھائیں انہوں نے کہا کہ یہاں پر ہاسٹل کی سہولت بھی ہے اور دیگر بے شمار سہولیات ہیں جس سے استفادہ کرنا وقت کا تقاضہ ہے محترمہ بی سورنالتا لائبریرین نے کہا کہ مولانا آزاد یونیورسٹی میں مختلف کورسیس کی فیس کی انتہائی کم شرحیں سن کر انہیں بے حد خوشی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ طالبات کو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے اور اپنا اور اپنے خاندان کے علاوہ اپنے ملک کا نام روشن کرنا چاہیے اس موقع پر جناب ناصر حسین جنرل سکریٹری مانو المنائی اسوسی ایشن بھی موجود تھے کوآرڈینٹر مانو المنائی اسوسی ایشن جناب محمد حسام الدین ریاض نے کارروائی چلائی اور پروفیسر عین الحسن کے علاوہ پروفیسر مصطفیٰ علی سروری اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے صدر جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ سے اظہار تشکر کیا بعد ازاں طلبہ و طالبات نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا مشاہدہ کیا انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے ڈائریکٹر جناب رضوان احمد نے طالبات کو میڈیا سنٹر کا مشاہدہ کروایا محترمہ ہاجرہ بیگم اسسٹنٹ لائبریرین نے لائبریری کی کتابوں سے طالبات کو واقف کروایا طالبات اور اسٹاف نے یونیورسٹی کے تمام ذمہ داروں سے اظہار تشکر کیا۔

Urdu ki Pukaar , 18-09-2026

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اردو طلبہ کے لیے علم و ہنر کا روشن دروازہ، انتہائی کم فیس میں بی ٹیک، بی ایڈ، ایم بی اے، ایل ایل بی سمیت متعدد کورسیس دستیاب

آئی ٹی آئی کورسیس میں صرف 60 روپے داخلہ فیس، گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کی طالبات کا مانو کا مطالعاتی دورہ

حیدرآباد، 17/ ستمبر (پکار نیوز) تعلیم کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد ہے اور جب تعلیم کے دروازے کمزور مالی حالات رکھنے والے طلبہ و طالبات کے لیے بھی کشادہ ہوں تو یہ سہولت محض ایک تعلیمی موقع نہیں بلکہ مستقبل سنوارنے کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو)، گچی باؤلی حیدرآباد اردو زبان سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے لیے اسی طرح علم، ہنر اور اعلیٰ تعلیم کے متعدد مواقع فراہم کر رہی ہے، جہاں مختلف پیشہ ورانہ اور اعلیٰ تعلیمی کورسیس انتہائی کم فیس میں دستیاب ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مصطفیٰ علی سروری، عہدیدار تعلقات عامہ و رکن ایگزیکٹیو و اکیڈمک کونسل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کے اسٹاف اور طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کالج کی طالبات نے ''اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں'' پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا مطالعاتی دورہ کیا تھا۔ اس پروگرام کا اہتمام مانو المنائی اسوسی ایشن (انجمن طلبائے قدیم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) کے صدر اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ کی جانب سے کیا گیا تھا۔

پروفیسر مصطفیٰ علی سروری نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے قیام اور اس کے تعلیمی سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم اور ممتاز مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کی یاد میں 1998ء میں اس یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ یونیورسٹی اردو زبان کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے ایک اہم تعلیمی مرکز ہے، جہاں اردو میڈیم طلبہ کو اپنی زبان کے ساتھ جدید اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے فارغ التحصیل طلبہ کی کامیابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ مانو کے فارغین نے مختلف میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور متعدد سابق طلبہ ملک کی معروف ملٹی نیشنل کمپنیوں کے علاوہ بیرون ملک بھی مختلف ذمہ داریوں پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ اپنے اندر عزم مصمم، محنت اور آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا کریں، کیونکہ تعلیمی سفر میں وسائل سے زیادہ اہم جذبہ، مستقل مزاجی اور منزل کا واضح تصور ہوتا ہے۔ پروفیسر مصطفیٰ علی سروری نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کی واحد سنٹرل یونیورسٹی ہے جہاں بی ایڈ کورس میں 1200 نشستیں موجود ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یونیورسٹی کی 28 سالہ تاریخ میں موجودہ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے حیدرآباد کے مقامی طلبہ کے لیے زیادہ سے زیادہ داخلوں کو یقینی بنانے کی غرض سے 10 فیصد کوٹہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''اردو یونیورسٹی کا دورہ کریں'' پروگرام کے تحت ہر ہفتہ اسکولوں، کالجوں اور مدارس کے طلبہ و طالبات کو یونیورسٹی کا مطالعاتی مشاہدہ کرایا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے طلبہ کو تعلیمی اداروں سے یونیورسٹی تک لانے اور دورے کے بعد واپس پہنچانے کے لیے بس کی مفت سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک مختلف اسکولوں، کالجوں اور مدارس کے ہزاروں طلبہ و طالبات یونیورسٹی کا دورہ کر چکے ہیں۔ یونیورسٹی میں موجود تعلیمی سہولیات اور مختلف کورسیس کی کم فیس سے واقفیت کے بعد کئی طلبہ و طالبات نے اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ پروفیسر مصطفیٰ علی سروری نے طالبات کو مختلف کورسیس کی فیس سے واقف کراتے ہوئے بتایا کہ مانو میں آئی ٹی آئی کورسیس بھی انتہائی کم فیس میں دستیاب ہیں۔ ایک سالہ پلمبنگ کورس کی فیس صرف 60 روپے ہے، جبکہ دو سالہ اے سی میکنیشن اینڈ ریفریجریشن کورس کی فیس بھی صرف 60 روپے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ 60 روپے بھی کورس کی تکمیل کے بعد قابل واپسی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چار سالہ بی ٹیک ریگولر کورس میں لڑکیوں کے لیے فی سمسٹر فیس صرف 1,650 روپے جبکہ لڑکوں کے لیے فی سمسٹر 5,500 روپے مقرر ہے۔ دو سالہ بی ایڈ ریگولر کورس کی فی سمسٹر فیس 5,500 روپے یعنی سالانہ 11 ہزار روپے ہے۔ اسی طرح دو سالہ ایم بی اے ریگولر کورس کی سالانہ فیس 10,500 روپے، چار سالہ بی اے ایل ایل بی ریگولر کورس کی سالانہ فیس 11,250 روپے اور دو سالہ ایم سی اے ریگولر کورس کی سالانہ فیس 3,650 روپے بتائی گئی۔ ایم سی اے کے چاروں سمسٹروں کی مجموعی فیس 10,600 روپے ہے۔ دو سالہ ایم سی جے ریگولر کورس کی سالانہ فیس 11 ہزار روپے جبکہ ایم کام ریگولر کورس کی سالانہ فیس 10,600 روپے ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں، بالخصوص بیٹیوں کی اعلیٰ تعلیم پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی تعلیم کو صرف ایس ایس سی یا انٹرمیڈیٹ تک محدود نہ رکھیں۔ ان کے مطابق کم فیس میں اعلیٰ تعلیم کے دستیاب مواقع سے استفادہ کر کے طلبہ اپنے مستقبل کو بہتر سمت دے سکتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر صالحہ شاہین، لیکچرر تاریخ / سیوکس نے کہا کہ گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کے پرنسپل پیتمبر جے کرشنا کی خصوصی دلچسپی اور مانو المنائی اسوسی ایشن کی کاوشوں کے نتیجے میں طالبات کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مشاہدے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی اردو میڈیم طلبہ و طالبات کو کم فیس میں اعلیٰ تعلیم کے بہترین مواقع فراہم کر رہی ہے، اس لیے طلبہ کو ان سہولیات سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی خدمات کو بھی سراہا۔ اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ، صدر مانو المنائی اسوسی ایشن نے کہا کہ اسوسی ایشن کا بنیادی مقصد اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والے زیادہ سے زیادہ طلبہ و طالبات کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے جوڑنا ہے۔ اسی مقصد کے تحت اسوسی ایشن مختلف اسکولوں، کالجوں اور مدارس کے انتظامیہ سے راست رابطہ قائم کر کے طلبہ و طالبات کو یونیورسٹی کے مطالعاتی دورے کروا رہی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کی جانب سے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی مواقع کی فراہمی کو قابل قدر قرار دیا۔ لیکچرر کامرس سید عبدالحلیم نے کہا کہ معاشی مشکلات اپنی جگہ، لیکن حالات اور تنگ دستی کے باوجود تعلیم کے حصول کا جذبہ قابل قدر ہے۔ انہوں نے مانو المنائی اسوسی ایشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ و طالبات کو یونیورسٹی سے متعارف کرانے اور داخلوں کے لیے رہنمائی فراہم کرنے سے انہیں کافی سہولت حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حوصلے بلند ہوں تو مشکلات راستے کی دیوار نہیں بلکہ کامیابی کی سیڑھی بن جاتی ہیں۔ محترمہ شمیم مہدی، لیکچرر نے اپنے تعلیمی تجربات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ خود بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی فارغ التحصیل ہیں۔ انہوں نے اردو میڈیم طلبہ و طالبات سے اپیل کی کہ وہ یونیورسٹی میں دستیاب تعلیمی اور دیگر سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے ہاسٹل سمیت مختلف سہولیات کا بھی ذکر کیا۔ محترمہ بی سورنالتا، لائبریرین نے مختلف کورسیس کی انتہائی کم فیس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طالبات پر زور دیا کہ وہ اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی تعلیمی کامیابیوں کے ذریعے اپنے خاندان، ادارے اور ملک کا نام روشن کریں۔ اس موقع پر ناصر حسین، جنرل سکریٹری مانو المنائی اسوسی ایشن بھی موجود تھے۔ پروگرام کی کارروائی محمد حسام الدین ریاض، کوآرڈینیٹر مانو المنائی اسوسی ایشن نے انجام دی اور وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن، پروفیسر مصطفیٰ علی سروری اور مانو المنائی اسوسی ایشن کے صدر اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ سے اظہار تشکر کیا۔ بعد ازاں طالبات نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی مشاہدہ کیا۔ انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے ڈائریکٹر رضوان احمد نے طالبات کو میڈیا سنٹر سے واقف کرایا، جبکہ اسسٹنٹ لائبریرین ہاجرہ بیگم نے یونیورسٹی کی لائبریری اور وہاں موجود کتابوں کے ذخیرے کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ مطالعاتی دورے کے اختتام پر گورنمنٹ جونیئر کالج چنچل گوڑہ کی طالبات اور اسٹاف نے یونیورسٹی کے ذمہ داران سے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر یہ احساس مزید گہرا ہوا کہ اردو زبان صرف تہذیب و ادب کی امین ہی نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم، ہنر اور روشن مستقبل تک پہنچنے کا ایک مضبوط وسیلہ بھی بن سکتی ہے۔